واٹس ایپ پر اجتماعی ایصالِ ثواب کے لیے گروپ بنانا

ادارہ

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ:

آج کل واٹس ایپ پر گروپس ہیں، جس میں کہا جاتا ہے کہ سب مل کر مُردوں کے ایصالِ ثواب کے لیے سورۂ اخلاص پڑھ کر اپنا حصہ ڈالیں، یا درود گروپس بنائے ہیں کہ سب مل کر درود جمع کریں، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پیش کیا جاتا ہے، برائے مہربانی یہ بتادیں کہ یہ بدعات میں شمار ہوگا یا جائز ہے؟

الجواب باسمہٖ تعالیٰ

جواب سے پہلے تمہید کے طور پر چند باتیں لکھی جاتی ہیں:

❶- دینِ اسلام میں جن اعمال کا جو درجہ ثابت ہے، انہیں اسی درجے میں رکھتے ہوئے عمل کرنا دین ہے، جو اُمور شریعت میں مباح ہیں انہیں لازم سمجھنا، بلکہ جن اعمال کا استحباب شرعاً ثابت ہو، انہیں لازم سمجھنا، یا عملاً ان کا التزام یا ان کی طرف بایں طور دعوت دینا کہ مخاطب کے لیے انکار مشکل ہوجائے، یہ اُن امور کو شرعاً ممنوع بنادیتا ہے، مثلاً: بعض احادیثِ مبارکہ میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کا سلام پھیرنے کے بعد نمازیوں کی طرف دائیں جانب سے متوجہ ہوتے تھے، بعض حضرات نے اسے لازم یا باعثِ فضیلت سمجھا تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ان پر رد کرتے ہوئے فرمایا:

> ’’تم میں سے کوئی بھی شیطان کے لیے اپنی نماز میں سے حصہ نہ بنائے، بایں طور کہ وہ سمجھے کہ اس پر نماز کے بعد دائیں طرف سے پھرنا لازم ہے، تحقیق میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت مرتبہ بائیں

جانب سے متوجہ ہوتے ہوئے بھی دیکھا ہے۔''

(مشكاة المصابيح، كتاب الصلاة، باب الدعاء في التشهد، الفصل الأول، ص:۸۷، ط: قديمی، کراچی)

اس حدیث کی شرح میں ملاعلی قاری رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

''اس حدیث میں اس بات کی تعلیم ہے کہ جو آدمی کسی مستحب عمل پر اِصرار کرے، اور اسے لازم بنالے اور رخصت پر عمل نہ کرے، تو شیطان نے اُسے گمراہ کردیا، (جب مستحب کے التزام پر یہ وعید ہے) تو جو شخص بدعت یا کسی منکر (شرعاً ناپسندیدہ عمل) پر اصرار کرے اس کا کیا حکم ہوگا؟ (اسی سے اندازہ کرلیجیے!)۔''

(مرقاة المفاتيح، كتاب الصلاة، باب الدعاء في التشهد، الفصل الأول، (۳۱/ ۳) ، ط: مكتبه رشيديه، كوئٹه)

❷-انفرادی طور پر مُردوں اور زندوں کے لیے ایصالِ ثواب کو فقہاءِ کرام نے مستحسن لکھا ہے، اور دن، وقت یا خاص کیفیت کے التزام اور اعلان کے بغیر اتفاقی طور پر اجتماعی صورت بن جائے تو یہ بھی جائز ہے، لیکن اس کے اجتماع کے لیے اہتمام کرنا یا اجتماع کی دعوت و ترغیب دینا شرعاً مطلوب و مستحسن نہیں ہے، بلکہ التزام و اصرار، یا کسی دن یا خاص کیفیت کی قید کی وجہ سے یہی عمل بدعت بن جاتا ہے، جب کہ حسبِ توفیق و سہولت انفرادی طور پر کوئی بھی نیک عمل کرکے ایصالِ ثواب کردینا مستحسن ہے۔

❸-نفلی عبادات اور دعا و اذکار میں شرعاً اِخفا پسندیدہ ہے، اور عبادات کی روح اور اخلاص کا حصول، اِظہار کی نسبت اِخفا میں زیادہ ہے، بلکہ بسا اوقات اِظہار میں ریا و نمود کا عنصر شامل ہوجاتا ہے اور عبادت کا اجر بھی ضائع ہوجاتا ہے، اور ریاکاری کے کبیرہ گناہ کی وجہ سے آدمی سخت وعید کا بھی مستحق بن سکتا ہے۔

۴-نفلی اَعمال میں باہم مقابلے کا ماحول بناکر ان کے اظہار کی صورت میں زیادہ مقدار میں پڑھنے والوں کے دل میں کم پڑھنے والوں یا حصہ نہ لینے والوں کی تحقیر کا پہلو بھی آسکتا ہے، جو مستقل گناہ ہے۔

تمہید کے بعد مذکورہ سوال کا جواب یہ ہے کہ ایصالِ ثواب کے لیے واٹس ایپ گروپ میں اہتمام کے ساتھ اجتماعی انداز میں سورۂ اِخلاص کا ختم کرنا اور مجموعی طور پر درود شریف وغیرہ اکٹھا کرکے ایصالِ ثواب کرنا درج ذیل وجوہات کی بنا پر شرعاً درست نہیں ہے:

①-اجتماعی ایصالِ ثواب کی ترغیب و اہتمام جو کہ شرعاً مستحسن نہیں ہے۔

②-اگر اس کا التزام ہو، اور شرکت نہ کرنے والوں کو ملامت کی جاتی ہو تو یہ قباحت مستزاد ہے، جو اِسے بدعت بنادے گا۔

③-نفل عمل کا اِظہار جو ریا کا سبب، اور اَعمال کی روح اور اِخلاص کے خلاف ہے۔

④-شرکت نہ کرنے والوں یا کم مقدار میں پڑھنے والوں کی تحقیر یا تنقیص کا سبب بنا، جس سے عُجب اور تکبر کی راہیں کھلتی ہیں۔

لہٰذا صورتِ مسئولہ میں ایصالِ ثواب کے لیے ذکر کردہ واٹس ایپ گروپس میں حصہ ڈالنے کے بجائے ہر شخص اپنے طور پر جس قدر چاہے، کم یا زیادہ، قرآنِ کریم کی تلاوت، ذکر واَذکار اور درود شریف پڑھ کر خود ایصالِ ثواب کرسکتا ہے، نیز ایصالِ ثواب کے لیے لوگوں کو ترغیب تو دی جاسکتی ہے، مگر مجموعی طور پر درود شریف وغیرہ اکٹھا کرکے ایصالِ ثواب کی صورت درست نہیں ہے۔ مسندِ احمد میں ہے:

’’حدثنا عارم، حدثنا معتمر، عن أبيه، عن رجل، عن أبيه، عن معقل بن يسار أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال:" البقرة سنام القرآن وذروته، نزل مع الآية منها ثمانون ملكا، واستخرجت "اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ" من تحت العرش، فوصلت بها، أو فوصلت بسورة البقرة، و يسٓ قلب القرآن، لا يقرؤها رجل يريد الله والدار الآخرة إلا غفر له، واقرؤوها على موتاكم.‘‘ (مسند أحمد، ج:٣٣، ص: ٤١٧، رقم الحديث: ٢٠٣٠٠، ط: مؤسسة الرسالة)

’’بدائع الصنائع‘‘ میں ہے:

’’من صام أو صلّٰى أو تصدق وجعل ثوابه لغيره من الأموات أو الأحياء جاز و يصل ثوابها إليهم عند أهل السنة والجماعة.‘‘

(بدائع الصنائع، ج:٢، ص: ٢١٢، ط: دار الكتب العلمية)

’’البحر الرائق‘‘ میں ہے:

’’وأصل هٰذا أن التطوع بالجماعة إذا كان على سبيل التداعي يكره.‘‘

(البحر الرائق، ج:١، ص:٣٦٦، ط: دار الكتاب الإسلامي)

وفيه أيضاً:

’’ولأن ذكر الله تعالٰى إذا قصد به التخصيص بوقت دون وقت أو بشيء دون شيء لم يكن مشروعا حيث لم يرد الشرع به .‘‘

(بدائع الصنائع، ج:٢، ص: ١٧٢، ط: دار الكتاب الإسلامي)

’’إحكام الأحكام شرح عمدة الأحكام‘‘ میں ہے:

’’قد منعنا إحداث ما هو شعار في الدين. ومثالهٗ: ما أحدثته الروافض من عيد ثالث، سموه عيد الغدير. وكذلك الاجتماع وإقامة شعاره في وقت مخصوص على شيء مخصوص، لم يثبت شرعا. وقريب من ذٰلك: أن تكون

العبادة من جهة الشرع مرتبة على وجه مخصوص، فيريد بعض الناس: أن يحدث فيها أمرا آخر لم يرد به الشرع، زاعما أنهٗ يدرجه تحت عموم، فهٰذا لايستقيم؛ لأن الغالب على العبادات التعبد، ومأخذها التوقيف.''

(إحكام الأحكام شرح عمدة الأحكام، ج:١، ص:٢٠٠، ط:مطبعة السنة المحمدية)

نبی کریم ﷺ کاارشادِگرامی ہے:

''حدثنا أبو نعيم: حدثنا سفيان، عن سلمة قال: سمعت جندبا يقول:قال النبي صلى الله عليه وسلم ولم أسمع أحدا يقول: قال النبي صلى الله عليه وسلم غيره، فدنوت منه، فسمعته يقول: قال النبي صلى الله عليه وسلم: من سمع سمع الله به، ومن يرائي يرائي الله به.''

(صحيح البخاري، ج:٥، ص:٢٣٨٣، رقم الحديث:٦١٣٤، ط:دار ابن كثير)

فقط واللہ اعلم

الجواب صحیح ابوبکرسعیدالرحمٰن الجواب صحیح محمدشفیق عارف	الجواب صحیح محمد انعام الحق	کتبہ عبدالرحمٰن تخصصِ فقہِ اسلامی

جامعہ علومِ اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن، کراچی

..... ❁ ..... ❁ ..... ❁ .....